اور اس اظہار اور اعلان کے سبب اس کو مشہور کہا جاتا ہے اور جس میں راویوں کی تعداد تین یا تین سے زیادہ ہوتی ہے لیکن یہ تعداد حد تواتر تک نہیں پہونچتی۔

۲۔ غیر اصطلاحی زبان میں خبر مشہور اس کو کہا جاتا ہے جس کی شہرت بہت سی زبانوں پر عام ہو اور جن میں شرطیں نہ پائی جاتی ہوں اور یہ خبر مشہور ایسے پہلوؤں پر مشتمل ہیں جن کی کوئی بھی ایک سند نہیں ہوتی ہے اور نہ ہی ایک سے زیادہ ان کی سند ہوتی ہے۔ اور جس کی سند کی کوئی بھی بنیاد نہیں ہے۔ پھر غیر اصطلاحی زبان میں خبر مشہور کی درج ذیل چھ قسمیں ہیں۔

(۱) خبر مشہور اس خبر کو کہا جاتا ہے جس کو اہل حدیث کے یہاں شہرت ہوتی ہے۔ جیسے یہ حدیث ہے "ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قنت شہراً بعد الرکوع یدعو علی رعل و ذکوان" (متفق علیہ)

(۲) خبر مشہور اس کو کہا جاتا ہے جو اہل حدیث علماء اور عوام کے درمیان زیادہ مشہور ہوتی ہے جیسے "المسلم من سلم المسلمون من لسانہ و یدہ" (متفق علیہ)

(۳) خبر مشہور اس کو کہا جاتا ہے جو فقہاء کے نزدیک زیادہ پسندیدہ ہوتا ہے جیسے حدیث "ابغض الحلال الی اللہ الطلاق" (صححہ الحاکم فی المستدرک)

(۴) خبر مشہور اس کو کہا جاتا ہے جو اصولیین کے نزدیک مسلم ہوتی ہے جیسے یہ حدیث "رفع عن امتی الخطاء والنسیان وما استکرھوا علیہ" (صححہ ابن حبان والحاکم) میری امت سے بھول اور چوک اٹھائی گئی ہے اور جس کو ناپسند کرتے ہوں۔